جس سے ادیب کے مقام و مرتبے کا تعین مطلوب ہوتا ہے۔

ماہرالقادری مرحوم نے اپنے ادارتی مقالات میں جن موضوعات پر جم کر لکھا، ان میں ایک مرکزی موضوع: جماعت اسلامی اور مولانا مودودیؒ ہے۔ اس کا بھرپور تجزیہ ضروری تھا۔ اس مقالے میں یہ کمی محسوس ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ زیرنظر مقالے میں اشعار اور نثری اقتباسات کم ہوتے اور نقد و تجزیہ زیادہ ہوتا، تو بہتر تھا۔

ماہرالقادری کو اردو ادب کی تاریخ میں بوجوہ نظرانداز کیا گیا، اس اعتبار سے مصنف کی یہ کاوش مستحسن ہے۔ انھوں نے ایک گونہ محبت و عقیدت مندی کے ساتھ لوازمہ جمع کیا ہے۔ ماہرالقادری مرحوم کے فکروفن اور ادبی و فکری کارناموں کے تعارف کے سلسلے میں یہ نقش اوّل ہے۔ امید ہے آیندہ چل کر مرحوم پر مزید تحقیقی کام ہوگا۔ (سلیم منصور خالد)

مقدماتِ علوم درسیہ، مولانا حافظ محمد صدیق ارکانی۔ ناشر: مولانا قاری عبدالحلیم، قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔ صفحات: ۳۷۵۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

مصنف نے اپنے دورِ طالب علمی میں چند علوم وفنون سے متعلق مباحث کو قلم بند کیا تھا، اب افادۂ عام کے لیے انھیں شائع کیا ہے۔ انھوں نے اس کتاب میں مختلف علوم اور موضوعات پر سات مقدمات لکھے ہیں: فقہ کی تعریف، اس کا تاریخی پس منظر اور ائمۂ اربعہ کے مختصر اصول، نحو، تاریخ اور اس کی چند اصطلاحات، صَرف اور اشتقاق، علم منطق، ہدایہ (ہدایہ اور صاحب ہدایہ کے بارے میں اہم علمی نکات)۔ کتاب کے آخر میں مفتاح کنوز العربیہ کے نام سے ایک اہم اور مفید رسالہ منسلک ہے جس میں علوم عربیہ اسلامیہ کی اہم اصطلاحات اور دیگر قیمتی معلومات کو یکجا کیا گیا ہے۔

جس آسان اور سلیس انداز میں علوم وفنون کے بارے میں بعض اہم اور گراں قدر معلومات دی گئی ہیں، وہ قابل تحسین ہیں، اس کتاب کی نوعیت علوم دینیہ کے طالب علموں کے لیے جنرل نالج کی کتاب کی ہے۔ (عبدالودود)

الصدیقؓ، پروفیسر علی محسن صدیقی۔ ناشر: قرطاس، پوسٹ بکس نمبر ۸۴۵۳، کراچی یونی ورسٹی، کراچی۔ ۷۵۲۷۰۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت، مجلد: ۳۵۰ روپے، غیرمجلد: ۳۰۰ روپے۔

پروفیسر علی محسن صدیقی (پ: ۱۹۲۹ء) معروف مورخ ہیں اور کراچی یونی ورسٹی کے شعبہ اسلامی تاریخ سے وابستہ رہے ہیں۔ آپ نے ۱۱ کتابوں کے علاوہ ۱۰۰ کے قریب تحقیقی مقالات بھی تحریر کیے ہیں۔